قرآنِ کریم کے مصاحف نقل کروائے۔

چنانچہ قرآنِ کریم رسول اللہ ﷺ سے حفظ و کتابت دونوں طرح بذریعہ تواتر ہم تک پہنچا ہے۔ پھر لاکھوں لوگوں نے بغیر کسی ادنیٰ کمی و بیشی اور تغیر و تبدل کے اسے لاکھوں لوگوں کی طرف آگے نقل کیا اور یہ روزِ قیامت تک بذریعہ تواتر ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتا رہے گا، جیسا کہ صحیح احادیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔

ان دلائل کی بنیاد پر بلاخوفِ تردید یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اس وقت روے زمین پر قرآنِ کریم ہی وہ واحد کتاب ہے جو اَب تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح آسمان سے اس کا نزول ہوا تھا، کیونکہ اسے قیامت تک کے لئے تمام انسانیت کے لئے ہدایت کا چراغ اور پوری نوعِ انسانی کے لئے حجت بننا تھا۔ چنانچہ حفاظتِ قرآن کے اس ربانی وعدہ نے پوری دنیا پر یہ مہر تصدیق ثبت کردی ہے: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

''بلاشبہ ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔''

میں اللہ کی ذاتِ کریم وغفور سے خواستگار ہوں کہ اس کتابچہ کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ہر علاقے اور ہر زمانہ میں علومِ قرآن سے متعلقہ حضرات کو اس سے نفع عطا فرمائے اور میرے لئے اسے توشۂ آخرت اور قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنا دے۔ وہی مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔ ہر قسم کی قوت اور طاقت اللہ کی بلند و برتر ذات کے لئے ہے۔

وصلَّى الله وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمّد ﷺ

وعلى آله وصحبه أجمعين والحمد لله رب العالمين

دعائے صحت کی درخواست

فتنۂ غامدیت پر باقاعدگی سے تحقیقی مضامین لکھنے والے 'محدث' کے فاضل مقالہ نگار جناب مولانا محمد رفیق چودھری حفظہ اللہ فروری ۲۰۰۸ء کے پہلے ہفتے میں ٹریفک حادثے کا شکار ہوگئے۔ حادثے میں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے اُنہیں آرام کی تلقین کی ہے۔ قارئین سے گذارش ہے کہ وہ موصوف کی صحت یابی اور شفاے عاجلہ کے لئے خصوصی دعا کریں۔ 'محدث' میں ان کے عالمانہ مضامین کی عدمِ اشاعت کا ظاہری سبب یہی ہے، اللہ تعالیٰ اُنہیں اپنے دین کی بے انتہا خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

www.KitaboSunnat.com